جناب علیم ناصری

نعت

محمودِ کائنات رسولِ فلک جناب — وہ جسکی ذاتِ پاک ہے نبیوں میں انتخاب
والا نسب گرامی لقب عرش مرتبت — رحمت کا ماہتاب ہدایت کا آفتاب
آیاتِ حق سے فہمِ بشر کو کرے جو پاک — سکھلائے امیوں کو جو خود حکمت و کتاب
اُس کی حیاتِ پاک کی روشن ہے ہر جہت — ہر قول مستنیر ہے ہر فعل مستطاب
مدّاح ہے جریدۂ عالم کا لفظ لفظ ! — شاہد ہے اسکا مصحفِ گیتی کا باب باب
شاید یہ نعتِ سرورِ عالمؐ کا فیض ہے — ہونے لگی ہیں میری دُعائیں بھی مستجاب
حق کی رضا ہے اسکی اطاعت پہ منحصر — وجہِ نجات ہے، اس ہادیؐ سے انتساب

مرشد ہے مصطفیٰؐ تو علیم سخن طراز
ننگِ دوام ہے تجھے منکر کا ارتکاب